© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بہ نستعین......

اداریہ

دعوتِ حق پر پابندی کی نئی صف بندی......

گزشتہ چند روز سے اک نئے مسئلے کو ابھارا اچھالا اور میڈیا نائز کیا جارہا ہے اور اس پر عمل وردعمل نوٹ کرنے والے ادارے مختلف گراف بنا بنا کر جائزہ لے رہے ہیں کہ ترپ کا یہ پتہ کیسا رہے گا..........وہ نیا مسئلہ نومسلمین کے حوالہ سے ہے' اگر چہ یہ مسئلہ بظاہر بڑا ہی سادہ ہے اور اس میں کوئی پیچیدگی نہیں تاہم اسے جس طرح پیچیدہ بنانے کی کوشش ہورہی ہے اس سے بعض مخصوص مقاصد حاصل کرنا ہدف اصلی محسوس ہورہا ہے..........کوشش یہ ہورہی ہے کہ اس مسئلہ کو اتنا اچھالا جائے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیاں قراردادیں پاس کرنے پر مجبور ہوجائیں اور عدالتیں فیصلے دینے لگیں کہ کسی غیر مسلم کو اسلام کی دعوت دینا جرم ہے.........میر پور ماتھیلو سندھ کی ایک ہندو لڑکی رنکل کماری نے درگاہ بھرچونڈی شریف پر اسی طرح حاضر ہوکر اسلام قبول کیا جس طرح اس سے قبل ہزاروں ہندو سالہا سال سے حضرت پیر عبدالخالق صاحب کے دست حق پرست پر اور ان سے قبل ان کے آباء گرامی کے دست حق پرست پر اسلام قبول کرتے رہے ہیں.....نومسلمہ کا نام فریال رکھا گیا 'مگر اس کے ماموں اور دیگر ہندو رشتہ داروں نے اس کے اسلام قبول کرنے اور ایک مسلم نوجوان سے نکاح کرنے کو اغواء کا رنگ دیا اور درگاہ بھرچونڈی شریف کو بلا وجہ اس میں ملوث کرنے کی سازش کی .....عدالت میں نومسلمہ فریال شاہ نے واضح طور پر بتایا کہ اس نے اپنی رضا ورغبت سے اسلام قبول کیا ہے اور اپنی رضا و رغبت سے اس مسلم نوجوان سے نکاح کیا ہے.....مگر میڈیا اور غیر ذمہ دار انتظامیہ نے اسے اس طرح اچھالا کہ گویا یہ سب کچھ مولویوں کا کیا دھرا ہے اور جیسے واقعی کوئی زور زبردستی اور اغواء کا کیس ہوگیا ہو......یا جبرا مسلمان بنانے کا واقعہ پیش آ گیا ہو..........افسوس اس بات پر نہیں کہ ہندوؤں نے اس پر شدید ردعمل کا اظہار کیوں کیا' افسوس اس بات کا ہے کہ جس پیشاب نوش ہندو قوم کو ہمارے ملک نے پسندیدہ دوست کا درجہ دیا وہ اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مسلمانوں کے سر پر پیشاب کرنے پر تلی ہوئی ہے۔اسلام قبول کرنا یا کوئی اور مذہب

☆ما ابیح للضرورۃ یقدر بقدرھا ☆ جو چیز ضرورتاً مباح کی گئی ہو اس کی مقدار کا تعین بھی اسی کے مطابق ہوگا ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اختیار کرنا اقوام متحدہ کے چارٹر کے بنیادی انسانی حقوق میں شامل ہے ۔اور اسلام کسی کو جبرا مسلمان بنانے کا نہ درس دیتا ہے نہ اسلام کے روحانی و دینی پیشوا اس کو جائز سمجھتے ہیں ......درگاہ بھرچونڈی شریف کے سجادہ نشین نہایت ذمہ دار شخصیت ہیں ......ہزاروں ہندوؤں نے ان کے ہاتھ پر کسی کے مجبور کرنے پر نہیں بلکہ از خود حاضر درگاہ ہوکر اسلام قبول کیا اور فریال کا واقعہ بھی اسی نوعیت کا ہے ......

اس سے قبل ڈاکٹر حفصہ کے بارے میں کہا گیا کہ اسے جامعہ بنوریہ کے ناظم اعلی نے زبردستی مسلمان کیا' یہ بھی ایک گمراہ کن پروپیگنڈہ ہے......اور اس کی وضاحت علماء کرام کرچکے ہیں ......دفاعی اخراجات کے لئے بیس کھرب روپے کا بجٹ رکھنے والا اور پاکستان کے لئے موسٹ فیورٹ کنٹری (پسندیدہ ترین ملک قرار پانے والا)، بھارت اس گھناؤنے کھیل میں ملوث نظر آتا ہے ......مقصد پاکستان کو اور پاکستان کے دینی حلقوں کو بدنام کرنا ہے............

ہندوؤں کا مسلمان ہونا کوئی نئی بات نہیں 'لوگ مسلمان ہوتے رہتے ہیں' اور عیسائیت یہودیت اور ہندومت چھوڑ کر بکثرت مسلمان ہورہے ہیں ......واویلا جس بات پر ہے وہ یہ کہ خود امریکی ریاستوں میں تیزی کے ساتھ نوجوان اسلام میں داخل ہورہے ہیں انہیں اس سے کیسے روکا جائے......اس کے روکنے کا طریقہ یہ نظر آرہا ہے کہ پاکستان میں اس طرح کے واقعات کو اچھال کر ایسی قانون سازی کرائی جائے کہ کوئی غیر مسلم مسلمان ہونا چاہے تو اسے ایسے پیچیدہ عمل سے گزارا جائے کہ وہ اسلام قبول کرنے کا ارادہ ترک کردے.........پھر یہاں ہونے والی قانون سازی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے امریکہ میں قانون بنایا جائے کہ اسلام قبول کرنے سے قبل اسٹیٹ کو اعتماد میں لینا ہوگا اور اس کے بغیر اسلام قبول کرلینے کی صورت میں امریکی شہریت سے ہاتھ دھونا ہوں گے......

ہمارے اس خیال کو تقویت ہفت روزہ ٹریبیون میں شائع ہونے والے اس بیان سے ہوتی ہے جو قومی اسمبلی میں دوایم این ایز کے حوالہ سے شائع ہوا ہے ۔۔۔۔خط کشیدہ جملے بطور خاص قابل غور ہیں ......

ISLAMABAD: Hindu girls are being forcibly kept in various madrassas in Sindh and are later forced to marry Muslims, Pakistan Peoples Party (PPP) MNA Dr Azra Fazl told the National Assembly on Thursday. She was speaking on issue of Faryal Shah (Rinkle Kumari) who was allegedly abducted and forced to marry and convert to Islam earlier this month in Sindh.

While speaking on the point of order, Fazl said that Hindus are

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

facing a lot of challenges in Sindh. **She stressed the need for legislation to protect minority rights and to end forced conversions.**

Fazl, who is also the sister of President Asif Ali Zardari, highlighted the issue in the parliament at a time when her brother received a sharply-worded letter from California Congressman Brad Sherman urging him to take action to ensure the return of Faryal to her family, pursuant to reports that she had been abducted with the help of a PPP lawmaker.

Nafeesa Shah, another MNA from Sindh also endorsed her colleague's idea and said that **the parliament should introduce legislation on "forced conversions".** Various non-Muslims were being forced to accept Islam as being reported by the media, she observed.

"Protection of the minorities should be ensured as enshrined in the Constitution," Shah added.

ہم اس موقع پر میاں عبدالخالق پیر صاحب آف بھرچونڈی شریف اور جناب میاں عبدالحق صاحب ایم این اے (پیپلز پارٹی) کی جراءت کو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے جنہوں نے برملا کہا کہ کسی کو اسلام کی دعوت دینا جرم ہے' یا کسی کو کلمہ پڑھانا جرم ہے تو یہ جرم ہم بار بار کرتے رہیں گے۔ مجلہ فقہ اسلامی حضرات مشائخ بھرچونڈی شریف کی اس جراءت مردانہ پر انہیں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے......اور ان کے مشنِ فروغِ اسلام میں بدرجہء خادم خود کو شریک خیال کرتا ہے......

قارئین کرام ہمارے خیال میں نومسلم مرد و خواتین کے ساتھ ناروا سلوک اور قبول اسلام کے حوالہ سے زور زبردستی کی باتیں دراصل مسلمانوں کو دین سے برگشتہ کرنے کی تحریک کی عملی ناکامی کے بعد اب دعوۃ وتبلیغ دین کے راستہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوششیں مستقبل قریب میں اسلام کی قوت کا اندازہ کرتے ہوئے پیش بندی کے طور پر شروع کی جارہی ہیں۔ اور دعوۃ الی الحق کے پیغمبری کام پر پابندیاں لگوانے کے لئے نئی صف بندی کا پیش خیمہ ہیں۔۔ مسلمانوں کو اس وقت اشتعال میں آنے یا اشتعال میں لانے کی بجائے ہوشمندی و دانشمندی و دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے اس کیس کو اس طرح ڈیل کرنا ہے کہ اسلام دشمن قوتوں کی ساری کی ساری منصوبہ بندی دھری کی دھری رہ جائے ....اور تبلیغ وفروغ اسلام کا کام پوری آب وتاب کے ساتھ جاری رہے.............. یہ وقت ہماری دینی قیادت کی فراست کی آزمائش کا وقت ہے اللہ رب العزت سرخرو فرمائے (آمین)

☆ الیقین لا یزول بالشک ☆ (فقہی ضابطہ)

© rasailojaraid.com